



BACKGROUNDERS  
Press Information Bureau  
Government of India

## بھارت نے تجارتی سطح پر تاریخی کامیابی حاصل کی ہے، اہم شعبوں میں برآمدات کے لیے 30 کھرب ڈالر کی امریکی منڈی تک رسائی کے دروازے کھولے ہیں

### اہم نکات

ہندوستان نے 30 ٹریلین امریکی ڈالر کی امریکی مارکیٹ تک ترجیحی رسائی حاصل کی۔  
ٹیکسٹائل اور ملبوسات کے شعبے میں ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد ہو گیا، جبکہ ریشم (سلک) کو 113 ارب امریکی ڈالر کی امریکی منڈی میں صفر ڈیوٹی پر رسائی حاصل ہوئی۔

مشینری کی برآمدات پر ٹیرف کم ہو کر 18 فیصد ہو گیا، جس سے 477 ارب امریکی ڈالر کی امریکی منڈی میں مواقع کھل گئے۔

1.36 ارب امریکی ڈالر مالیت کی بھارتی زرعی برآمدات کو امریکہ میں کوئی اضافی ڈیوٹی نہیں دینی ہوگی۔

اہم زرعی مصنوعات جیسے مصالحہ جات، چائے، کافی، پھل، خشک میوہ جات اور ڈبہ بند خوراک کو صفر ڈیوٹی کا فائدہ حاصل ہوا۔

انتہائی حساس شعبے جیسے ڈیری، گوشت، پولٹری اور اناج مکمل طور پر محفوظ رکھے گئے ہیں۔

بھارت کو اس سے کیا دستیاب ہوئے؟

a. امریکہ کی 900 ارب امریکی ڈالر مالیت کی عالمی درآمدات پر 18 فیصد کی انتہائی مسابقتی شرح حاصل ہوئی۔

b. امریکہ کی 150 ارب امریکی ڈالر کی عالمی درآمدات پر صفر ڈیوٹی لاگو ہوگی۔

c. امریکہ کی 720 ارب امریکی ڈالر کی عالمی درآمدات پر کوئی اضافی ڈیوٹی عائد نہیں کی جائے گی۔

d. امریکہ کی 350 ارب امریکی ڈالر کی عالمی درآمدات پر ڈیوٹی سے استثناء دستور برقرار رہے گا۔

e. 232 ٹیرف کے تحت بھارتی مصنوعات کو ترجیحی رسائی حاصل ہوگی۔

### تعارف

بھارت اور امریکہ کے درمیان دوطرفہ تجارتی معاہدہ بھارت کی عالمی تجارتی شراکت داری میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، جس کے تحت بھارتی برآمدات کو 30 کھرب ڈالر سے زائد مالیت کی امریکی منڈی تک پائیدار اور ترجیحی رسائی حاصل ہوئی ہے۔

یہ معاہدہ ٹیرف کے جامع استحکام، وسیع مصنوعات پر صفر ڈیوٹی رسائی، ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی تعاون میں توسیع، اور بھارت کے کسانوں، ایم ایس ایم ایز اور گھریلو صنعت کے تحفظ کے لیے متوازن اور محتاط فریم ورک فراہم کرتا ہے۔

سال 2024 میں امریکہ کے لئے بھارت کی مجموعی برآمدات 86.35 ارب امریکی ڈالر رہیں۔ یہ معاہدہ ٹیکسٹائل، چمچڑا، ہیرے جواہرات، زیورات، زراعت، مشینری، ہوم ڈیکور، دواسازی اور ٹیکنالوجی پر مبنی صنعتوں سمیت اہم شعبوں میں مسابقتی رسائی کو نمایاں طور پر مضبوط بناتا ہے۔

**ٹیرف کی تبدیلیوں سے ہندوستانی برآمدات کو کس طرح فائدہ ہوتا ہے۔**

سال 2024 میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو 86.35 بلین امریکی ڈالر کی برآمداتی بنیاد اب ٹیرف کی بڑی تنظیم نو سے فائدہ اٹھا رہی ہے۔

### باہمی ٹیرف پر بڑا ریلیف

متعدد ہندوستانی مصنوعات پر باہمی محصولات (آر ٹی) پہلے 50 فیصد تک تھے۔ اب یہ کافی حد تک کم ہو چکے ہیں۔ کل برآمدات میں سے، 40.96 بلین امریکی ڈالر ریسپر وکل ٹیرف کے تابع تھے۔

معاہدے کے تحت ان میں سے 30.94 بلین امریکی ڈالر کی برآمدات پر ٹیرف 50 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیے گئے ہیں، جبکہ مزید 10.03 بلین ڈالر کی برآمدات پر ٹیرف کو 50 فیصد سے کم کر کے صفر کر دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ امریکی مارکیٹ میں داخل ہونے والے ہندوستانی اشیاء کے کافی حصے کو اب یا تو تیزی سے کم ٹیرف یا مکمل طور پر ڈیوٹی فری رسائی کا سامنا کرنا پڑے گا، جس سے قیمت کی مسابقت میں نمایاں بہتری آئے گی۔

استثنائی کا زمرہ۔ کوئی اضافی ڈیوٹی نہیں۔

### اضافی ساختی ڈیوٹی ریلیف

اضافی ساختی ڈیوٹی ریلیف کے تحت 1.04 ارب امریکی ڈالر مالیت کی برآمدات کو دو طرفہ ٹیرف سے مکمل استثنائی (صفر ڈیوٹی) فراہم کیا گیا ہے۔ اس زمرے میں شامل 1.035 ارب امریکی ڈالر مالیت کی زرعی مصنوعات کے لیے امریکہ نے صفر دو طرفہ ٹیرف کی یقین دہانی کرائی ہے۔ یہ اقدام بھارتی زرعی برآمد کنندگان کو استحکام اور پیشگی یقین فراہم کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اہم زرعی مصنوعات کو امریکی منڈی تک بلا روکاوٹ رسائی حاصل رہے۔

### سیکشن 232 (اختتامی استعمال کی بنیاد کے تحت وعدے

سیکشن 232 (اختتامی استعمال کی بنیاد) کے تحت 28.30 ارب امریکی ڈالر مالیت کی برآمدات کے لیے اضافی ساختی ڈیوٹی ریلیف فراہم کیا گیا ہے۔

ان مصنوعات پر وہ اضافی ڈیوٹیاں، جو پہلے 50 فیصد تک ہو سکتی تھیں، اب صفر کر دی گئی ہیں۔

اس سے متعلقہ شعبوں کو نمایاں فائدہ ہو گا اور بھارتی مصنوعات کی امریکی منڈی میں مسابقتی حیثیت مزید مضبوط ہوگی۔



## اہم شعبوں میں ساختی مسابقتی برتری

یہ معاہدہ بھارت کے حق میں محصولات (ٹیرف) کا واضح فرق پیدا کرتا ہے۔ جہاں بھارتی مصنوعات پر عائد محصولات میں کمی کی گئی ہے، وہیں امریکہ کی منڈی میں کئی مسابقتی ممالک کی برآمدات پر اب بھی اعلیٰ محصولات لاگو ہیں، جن میں چین (35 فیصد)، ویتنام (20 فیصد)، بنگلہ دیش (20 فیصد)، ملیشیا (19 فیصد)، انڈونیشیا (19 فیصد)، فلپائن (19 فیصد)، کمبوڈیا (19 فیصد) اور تھائی لینڈ (19 فیصد) شامل ہیں۔

یہ ٹیرف فرق بھارتی مصنوعات کی قیمت کے اعتبار سے مسابقت کو نمایاں طور پر بہتر بناتا ہے، امریکی منڈی میں بھارت کی نسبتی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے اور محنت کش صنعتوں، مینوفیکچرنگ شعبوں اور اعلیٰ قدر کی مصنوعات میں برآمداتی مواقع کو وسعت دیتا ہے۔

## شعبہ جاتی فوائد

### ٹیکسٹائل اور ملبوسات

### ٹیکسٹائل کے شعبے میں فوائد

ٹیکسٹائل برآمدات پر عائد محصولات کو 50 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جبکہ ریشم (سلک) کو صفر فیصد ڈیوٹی کے ساتھ رسائی دی گئی ہے۔ اس سے 113 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی میں بھارتی ٹیکسٹائل مصنوعات کے لیے نمایاں طور پر بہتر مواقع پیدا ہوئے ہیں۔

کم ٹیرف ڈھانچے سے فائدہ اٹھانے والی اہم برآمداتی اشیاء میں ریڈی میڈ ملبوسات، قالین، مصنوعی ریشم سے بنی ٹیکسٹائل مصنوعات، سوتی کپڑے، مصنوعی اسٹیل فائبرز، بیڈ اسپریڈز، ہلچ شدہ کپڑے، پردے، سوت (یارن)، بچوں کے کپڑے، بیڈ لینن، کمبل، دستانے اور متعلقہ مصنوعات شامل ہیں۔

اس معاہدے سے ٹیکسٹائل کے شعبے کو نمایاں تقویت ملنے کی توقع کی جا رہی ہے، جس سے پیداواری پیمانے کا فائدہ حاصل ہوگا اور چھوٹے کاروباروں اور پیداواری کلسٹرز کو مضبوطی ملے گی۔ منڈی تک بہتر رسائی سے روزگار کے مواقع میں اضافہ متوقع ہے اور عالمی ٹیکسٹائل ویلیو چین میں بھارت کی حیثیت ایک مسابقتی اور قابل اعتماد سپلائر کے طور پر مزید مستحکم ہوگی۔

### چمڑا اور جوتے

یہ معاہدہ بھارت کے چمڑا اور جوتا سازی کے شعبے کے لیے نمایاں فوائد فراہم کرتا ہے اور بھارت کو امریکی منڈی میں ترجیحی سپلائر کے طور پر مضبوط مقام دلاتا ہے۔ بھارتی برآمدات پر عائد محصولات کو 50 فیصد سے کم کر کے 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 42 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی تک بہتر رسائی حاصل ہوئی ہے۔

کم ٹیرف سے فائدہ اٹھانے والی اہم برآمدی اشیاء میں تیار شدہ چمڑا، چمڑے کے جوتے اور جوتوں کے پرزہ جات شامل ہیں۔ نظر ثانی شدہ ٹیرف ڈھانچہ چمڑا صنعت کے ویلیو ایڈیڈ شعبوں میں بھارت کی موجودگی کو وسعت دینے میں مدد فراہم کرے گا۔

چونکہ چمڑا اور جوتا سازی کی صنعت انتہائی محنت کش ہے، اس لیے منڈی تک بہتر رسائی سے مینوفیکچرنگ میں اضافہ اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہونے کی توقع ہے، بالخصوص ایم ایس ایم ایز اور پیداواری کلسٹرز میں۔



### جوہرات اور زیورات

ہیرے جوہرات اور زیورات کی برآمدات پر عائد ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 61 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی تک ترجیحی رسائی حاصل ہوئی ہے۔

مزید برآں، ہیروں، پلائیم اور سٹوں سمیت اہم مصنوعات کے لیے صفر ڈیوٹی پر منڈی تک رسائی یقینی بنائی گئی ہے، جو 29 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی کا احاطہ کرتی ہے۔

اس اقدام سے جن اہم برآمداتی زمروں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے ان میں کٹ اور پالش شدہ ہیرے، لیب میں تیار کردہ مصنوعی ہیرے، رنگین قیمتی پتھر، مصنوعی پتھر، اور سونا، چاندی، پلائیم اور دیگر قیمتی دھاتوں سے بنی اشیاء شامل ہیں۔

### گھروں کی تزئین و آرائش کے سامان

ہوم ڈیکور یعنی گھروں کی تزئین و آرائش کے سامان کی برآمدات پر ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 52 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی میں نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ کم ٹیرف ڈھانچے سے فائدہ اٹھانے والی مصنوعات میں لکڑی اور فرنیچر کی اشیاء، تکیہ، کشن، کواکٹ، آرام دہ اور پرسکون، غیر برقی لیپ اور متعلقہ فرٹشنگ مصنوعات شامل ہیں۔

اس کے علاوہ، امریکی مارکیٹ میں 13 بلین ڈالر کی مالیت کی مصنوعات کے لئے 0 فیصد ڈیوٹی تک رسائی حاصل کی گئی ہے، جس میں نشیتیں، فانوس، روشن نشانات اور لیپ کے حصے شامل ہیں۔



## کھلونے

بھارت سے برآمد ہونے والے کھلونوں پر عائد ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 18 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی منڈی تک بہتر رسائی حاصل ہوئی ہے۔

منڈی تک بہتر رسائی اور سازگار ٹیرف نظام کے نتیجے میں بھارت امریکی کھلونوں کی منڈی میں ایک قابل اعتماد اور معتبر سپلائر کے طور پر ابھرنے کی بہتر پوزیشن میں ہے۔

یہ معاہدہ خاص طور پر ایم ایس ایم ایز سمیت گھریلو مینوفیکچررز کے لیے نئے مواقع فراہم کرتا ہے، جس سے وہ پیداوار میں توسیع، عالمی سپلائی چین میں شمولیت اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی موجودگی بڑھا سکتے ہیں۔

## مشینری اور پرزہ جات (ہوائی جہاز کے پرزہ جات کے علاوہ)

یہ معاہدہ بھارت کے مشینری اور پرزہ جات کے شعبے کو نمایاں تقویت فراہم کرتا ہے، کیونکہ اس کے تحت دنیا کی سب سے بڑی صنعتی منڈیوں میں سے ایک تک رسائی بہتر ہوئی ہے۔

مشینری کی برآمدات پر ٹیرف 50 فیصد سے کم ہو کر 18 فیصد کر دیا گیا ہے، جس سے 477 ارب امریکی ڈالر مالیت کی امریکی مشینری منڈی میں وسیع مواقع فراہم ہوئے ہیں۔

اس شعبے میں بھارت کی موجودہ برآمدات 2.35 ارب امریکی ڈالر ہیں، اور کم ٹیرف ڈھانچے سے توقع ہے کہ مختلف مشینری اور پرزہ جات کے زمروں میں بھارتی مینوفیکچررز کی مسابقتی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

یہ بہتر رسائی بھارت کے وسیع تر مینوفیکچرنگ اہداف کی حمایت کرتی ہے اور قدر میں اضافہ شدہ صنعتی برآمدات کو فروغ دینے کی کوششوں کو مزید مضبوط بناتی ہے۔



### زراعت: کسانوں کے تحفظ کے ساتھ برآمداتی مواقع میں توسیع

بھارت امریکہ کے ساتھ زرعی تجارت میں 1.3 ارب امریکی ڈالر کا تجارتی سرپلس رکھتا ہے۔ سال 2024 میں بھارت کی زرعی برآمدات 3.4 ارب امریکی ڈالر جبکہ درآمدات 2.1 ارب امریکی ڈالر رہیں۔

### زرعی برآمدات کے لیے صفر ڈیوٹی رسائی:

امریکہ 1.36 بلین امریکی ڈالر کی ہندوستانی برآمدات پر صفر اضافی ڈیوٹی لاگو کرے گا۔ بنی فیشرز پروڈکٹس میں مصالحے شامل ہیں۔ چائے اور کافی اور ان کے عرق؛ کوپر اور ناریل کا تیل؛ سبزیوں کا موم؛ گرمی دار میوے جیسے آریکا گرمی دار میوے، برازیل گرمی دار میوے، کاجو اور شاہ بلوط؛ پھل اور سبزیاں بشمول ایوکاڈو، کیلے، امرود، آم، کیوی، پپیتا، انناس شیٹا کے اور مشروم؛ اناج جیسے جو اور کیسزی کے بیج؛ بیکری کی مصنوعات؛ کوکو، اور کوکو کی تیاری؛ تل اور پوست کے بیج؛ اور پروسیس شدہ مصنوعات جیسے پھلوں کا گودا، جوس اور جیم وغیرہ۔

اس کے اندر 1.035 بلین امریکی ڈالر کی زرعی مصنوعات کو غیر یقینی صورتحال سے بچنے کے لیے، ہندوستانی کسانوں اور برآمد کنندگان کو استحکام اور پیش گوئی فراہم کرنے کے لیے صفر یا ہی ٹیرف کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

### مضبوط تحفظات کے ساتھ متوازن منڈی کھولنا:

پچھلے تجارتی معاہدوں میں ہندوستان کے نقطہ نظر کے مطابق، زرعی بازار تک رسائی کو مصنوعات کی حساسیت کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے۔ پیشکش کو فوری ڈیوٹی کے خاتمے، مرحلہ وار خاتمے (10 سال تک) ٹیرف میں کمی، ترجیحی مارجن اور ٹیرف ریٹ کوٹہ میکانزم میں درجہ بند کیا گیا ہے۔

انتہائی حساس زرعی شعبے احتیاط سے تیار کیے گئے استثنائی کے زمرے کے تحت مکمل طور پر محفوظ ہیں۔ ان میں بڑے پیمانے پر گوشت، پولٹری اور دودھ کی مصنوعات شامل ہیں۔ جی ایم کھانے کی مصنوعات؛ سویا میل؛ مکئی؛ اناج، موٹے اناج جیسے جوار، باجرہ، راگی، کوڈو اور امرانت؛ کیلے، اسٹرابیری، چیری اور کھٹے پھل سمیت پھل؛ دالیں جیسے سبز مٹر، کابلی چنا اور مونگ؛ تیل کے بیج بعض جانوروں کے کھانے کی مصنوعات؛ مونگ پھلی؛ شہد مالٹ اور اس کے عرق؛ غیر الکوحل مشروبات؛ آٹا اور کھانا؛ نشاستہ؛ ضروری تیل؛ ایندھن کے لئے ہیتھنول؛ اور تمباکو۔

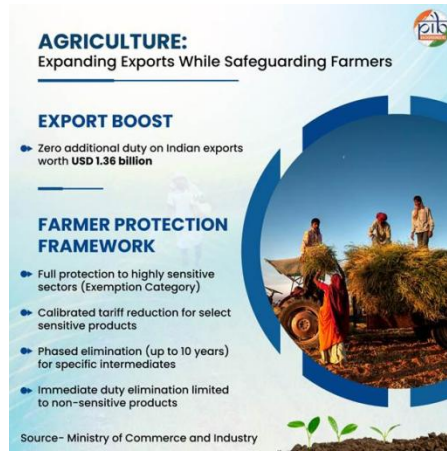


منتخب حساس زرعی مصنوعات کے لیے، ٹیرف میں کمی کے زمرے کا اطلاق اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے کہ ڈیوٹی سے تحفظ کی ایک پیمائشی سطح جاری رہے۔ مثالوں میں پودوں کے حصے، زیتون، پائزیتھرم اور آئل کیک شامل ہیں۔ دیگر ایف ٹی اے میں ہندوستان کے نقطہ نظر کے مطابق، کم از کم درآمدی قیمت پر مبنی فارمولیشنز کے ساتھ ٹیرف میں کمی کے تحت الکو حل والے مشروبات پیش کیے گئے ہیں۔

کچھ انتہائی حساس اشیاء کو ٹیرف ریٹ کوٹہ (ٹی آر کیوز) کے تحت آزاد رکھا گیا ہے، جہاں کم ڈیوٹی پر محدود مقدار کی اجازت ہے۔ اس زمرے کے تحت آنے والی مصنوعات میں بادام، اخروٹ، پستہ، دال وغیرہ شامل ہیں۔

ہندوستان کی فوڈ پروسسنگ انڈسٹری کے ذریعہ استعمال ہونے والی اور متعدد ممالک سے حاصل کی جانے والی بعض درمیانی مصنوعات کے لئے دس سال تک کے ٹیرف کا مرحلہ وار خاتمہ کا طریقہ کار اختیار کیا گیا ہے۔ ان میں البمیز شامل ہیں۔ کچھ تیل جیسے ناریل کا تیل، کیسٹر کا تیل اور کپاس کے بیجوں کا تیل؛ گھوڑے کے خرکاتا، سور کی چربی سٹیرین تبدیل شدہ نشاستے؛ پیٹنز اور ان کے مشتقات؛ اور پودوں اور پودوں کے حصے وغیرہ۔ یہ توسیع شدہ ٹائم لائن گھریلو اسٹیک ہولڈرز کے لیے ایڈجسٹمنٹ کی مناسب جگہ فراہم کرتی ہے۔

فوری طور پر ڈیوٹی کے خاتمے کی پیشکش صرف منتخب غیر حساس مصنوعات کے لیے کی گئی ہے جو پہلے سے ہی دیگر ایف ٹی اے کے تحت آزاد ہیں۔



### 38 ارب امریکی ڈالر مالیت کی صنعتی برآمدات کو صفر محصول (زیرو ڈیوٹی) کے ساتھ رسائی

یہ معاہدہ 38 ارب امریکی ڈالر مالیت کی صنعتی برآمدات کے لیے صفر اضافی ڈیوٹی تک رسائی کو یقینی بناتا ہے۔

سیکشن 232 کی دفعات کے تحت، ہوائی جہاز کے پرزوں، مشینری اور مشینری کے پرزہ جات، جزک ادویات اور فارماسیوٹیکل اجزاء، اور ابتدائی آٹو پارٹس پر صفر اضافی ڈیوٹی لاگو ہوگی۔

مزید برآں، زیر وڈیوٹی رسائی بڑے صنعتی مصنوعات کے زمروں تک پھیلی ہوئی ہے جن میں جواہرات اور ہیرے، پلائیم اور سکے، گھڑیاں اور گھڑیوں کے اجزاء، ضروری تیل، گھر کی سجاوٹ کی منتخب اشیاء جیسے فانوس اور روشن نشانیاں، غیر نامیاتی کیمیکلز بشمول آئرن اور ایلومینیم آکسائیڈ اور غیر نامیاتی مرکبات، قدرتی وسائل اور دھاتوں کے وسائل، لپلاکسز کے قدرتی وسائل۔ کاغذ، پلاسٹک اور لکڑی، اور قدرتی ربڑ کے اشیاء۔

### مضبوط حفاظتی اقدامات کے ساتھ غیر زرعی منڈیوں کا آغاز

یہ معاہدہ مارکیٹ تک رسائی کے فریم ورک کو حتمی شکل دینے سے پہلے مصنوعات کی حساسیت اور شعبے کی مخصوص ضروریات کی نشاندہی کرنے کے لیے صنعتی اداروں، شعبہ جاتی ایسوسی ایشنز اور متعلقہ وزارتوں کے ساتھ شراکت داروں کی وسیع مشاورت کی عکاسی کرتا ہے۔ صنعتی اشیاء کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو مصنوعات کی حساسیت کی بنیاد پر تشکیل دیا گیا ہے، جس میں فوری طور پر ٹیرف کے خاتمے، مرحلہ وار کمی (دس سال تک) اور کوٹہ کی بنیاد پر رسائی شامل ہے۔

آٹوموبائل جیسے حساس شعبوں کو کوٹہ اور ڈیوٹی میں کمی کے طریقہ کار کے ذریعے آزاد رکھا گیا ہے۔ طبی آلات کو طویل اور حیران کن مرحلہ وار نظام الاوقات کے ذریعے حل کیا گیا ہے۔ قیمتی دھاتوں اور دیگر حساس صنعتی مصنوعات کو کوٹہ کی بنیاد پر ٹیرف میں کمی کے ذریعے منظم کیا گیا ہے۔ قیمتی دھاتوں اور دیگر حساس صنعتی مصنوعات کا انتظام کوٹہ پر مبنی محصولات کو کم کر کے کیا گیا ہے۔ یہ پیمائش شدہ حفاظتی اقدامات اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ لبرلائزیشن مینوفیکچرنگ کی صلاحیت یا روزگار سے سمجھوتہ کیے بغیر مسابقت کو مضبوط کرتی ہے۔

### تجارتی سہولت اور معیاری ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانا

ٹیرف اصلاحات کے علاوہ، یہ معاہدہ تجارتی سہولت کو آگے بڑھاتا ہے اور نان ٹیرف اقدامات کو حل کرتا ہے۔ یہ دفعات تجارت میں تکنیکی رکاوٹوں کو دور کرتے ہوئے ہندوستان کے ریگولیٹ کے حق کے ساتھ متوازن اور بہتر مارکیٹ تک رسائی فراہم کرتی ہیں۔

ہندوستان اور امریکہ اعلیٰ ٹیکنالوجی پروڈکٹس، طبی آلات اور آئی سی ٹی سامان سمیت ترجیحی شعبوں میں معیاری اسٹینڈرڈ، ایکریڈٹیشن سسٹم اور تعمیل میں آسانی پیدا کرنے کی سمت کام کریں گے۔

ہم آہنگی کے جائزوں کی شناخت سے دوہری جانچ کی ضروریات میں کمی آئے گی، جس سے برآمد کنندگان کے لیے وقت اور اخراجات کی بچت ہوگی۔ بین الاقوامی معیارات کے ساتھ ہم آہنگی برآمداتی تیاری کو بڑھاتی ہے اور ہندوستانی صنعت کاروں کو معیار کو اپ گریڈ کرنے کے قابل بناتی ہے، خاص طور پر جدید مشینری، طبی آلات اور الیکٹرانکس میں۔ یہ عالمی قدر کی زنجیروں میں بشمول یورپی یونین، برطانیہ اور جاپان جیسی ترقی یافتہ منڈیوں میں گہرے انضمام کو بھی یقینی بناتا ہے۔

### آئی سی ٹی، سیکنڈ ہینڈ اور ڈیجیٹل انڈیا

یہ معاہدہ جدید سیکنڈ ہینڈ چپس، سرور کے اجزاء اور ہندوستانی ڈیٹا سینٹر کی توسیع اور ڈیجیٹل انڈیا اقدام کے لیے درکار اہم ٹیکنالوجی ان پٹ تک رسائی کی سہولت فراہم کر کے ہندوستان کی ڈیجیٹل ریڑھ کی ہڈی کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ اعلیٰ کارکردگی والے کمپیوٹنگ شراکت داروں تک قابل اعتماد رسائی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ ہندوستان کا ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام عالمی مانگ کے مطابق وسعت دیتا ہے۔



ہم آہنگ لائسنسنگ کے طریقہ کار درآمداتی لائسنسنگ کے نظام میں شفافیت اور پیش گوئی کو بڑھاتے ہیں، انتظامی فرق کو کم کرتے ہیں اور سپلائی چین کی کارکردگی کو بہتر بناتے ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی فرموں کو لینز انوینٹری کو برقرار رکھنے اور مصنوعات کی ترقی اور تعیناتی کے چکر کو تیز کرنے کے قابل بناتا ہے۔

اگلی نسل کی ٹیکنالوجی تک بہتر رسائی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہندوستانی ڈیٹا سینٹرز پر وسینگ پاور، لیٹنسی اور سروس ڈیلیوری کے معیارات میں عالمی سطح پر مسابقتی رہیں۔ ساتھ ہی، فریم ورک قومی سلامتی کے ضروری تحفظات کو محفوظ رکھتا ہے، اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ جدت اور تکنیکی ترقی اسٹریجک مفادات پر سمجھوتہ کیے بغیر آگے بڑھے۔

### صحت اور طبی انفراسٹرکچر

ہندوستان اور امریکہ طبی آلات کے شعبے میں مضبوط تکمیل کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اعلیٰ درجے کی تشخیصی اور جراحی کے آلات تک بہتر رسائی صحت کی دیکھ بھال کے جدید بنیادی ڈھانچہ کی پیمائش میں معاون ہوگی۔

زندگی بچانے والی ٹکنالوجیوں کا ہموار داخلہ خصوصی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات کے کفایتی ہونے اور رسائی کو بڑھاتا ہے، مریضوں کے بہتر نتائج میں تعاون فراہم کرتا ہے اور ہندوستان کے طبی ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرتا ہے۔

### بھارت۔ امریکہ ڈیجیٹل تجارتی شراکت داری

ڈیجیٹل تجارت عالمی تجارت کے تیزی سے بڑھتے ہوئے اجزاء میں سے ایک کے طور پر ابھری ہے۔ ڈیجیٹل اوکے اعداد و شمار کے مطابق، عالمی ڈیجیٹل طور پر فراہم کردہ خدمات کی برآمدات 2023 میں 4.35 ٹریلین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 2024 میں 4.78 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئیں، جو کہ 9.8 فیصد کی سال بہ سال نمو کو ظاہر کرتی ہے۔

ہندوستان نے ایک سرکردہ ڈیجیٹل برآمد کنندہ کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کر لی ہے۔ 2024 میں، ہندوستان کی ڈیجیٹل طور پر فراہم کردہ خدمات کی برآمدات 0.28 ٹریلین امریکی ڈالر رہی، جو سال بہ سال 10.3 فیصد بڑھ رہی ہے۔ ہندوستان عالمی ڈیجیٹل ڈیلیوری خدمات کی برآمدات میں 5 ویں اور درآمدات میں 11 ویں نمبر پر ہے۔ جبکہ امریکہ برآمدات اور درآمدات دونوں میں پہلے نمبر پر ہے۔

### تکمیلی طاقتیں اور مشترکہ مواقع:

ہندوستان اور امریکہ ڈیجیٹل تجارت میں تکمیلی طاقتوں کے مالک ہیں۔ امریکہ ڈیجیٹل طور پر فراہم کی جانے والی خدمات کا دنیا کا سب سے بڑا درآمد کنندہ ہے، جب کہ ہندوستان آئی ٹی خدمات، کاروباری عمل کے انتظام اور ڈیجیٹل حل میں گہری صلاحیتوں کے ساتھ دنیا کے سرفہرست برآمد کنندگان میں شامل ہے۔

دونوں ممالک کے درمیان ایک منظم ڈیجیٹل تجارتی فریم ورک ریگولیٹری غیر یقینی صورتحال کو کم کرتا ہے، تعمیل کی فرق کم کرتا ہے اور ہموار سرحد پار خدمات کی فراہمی میں سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل طور پر فراہم کی جانے والی خدمات میں ترقی کو تیز کر سکتا ہے اور ہندوستانی فرموں کے لیے مارکیٹ تک رسائی کو بڑھا سکتا ہے۔

## ایس ایم ایز، اختراعات اور سٹریٹجک ٹکنالوجی تعاون کو فعال کرنا:

ہم آہنگ ڈیجیٹل تجارتی قوانین لین دین کے اخراجات کو کم کریں گے اور کاروباروں اور صارفین، خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے ڈیجیٹل خدمات تک رسائی کو بہتر بنائیں گے۔ اس سے سرحد پار ڈیجیٹل تجارت میں ایس ایم ای کی شرکت میں اضافہ کے اہم مواقع کھلتے ہیں۔

باہمی اتفاق کردہ ڈیجیٹل تجارتی فریم ورک سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہندوستان کے ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام میں زیادہ سے زیادہ امریکی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ اس سے ہندوستان کی خدمات کی برآمدات کو تقویت ملے گی اور ڈیجیٹل اسٹارٹ اپس، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، مصنوعی ذہانت، فنڈیک اور ہیلتھ ٹیک شعبوں میں ترقی کو تیز کیا جائے گا۔



شرکت داری دو بڑی ڈیجیٹل معیشتوں کے درمیان اسٹریٹجک تکنیکی تعاون کو بھی بڑھاتی ہے، مناسب ریگولیٹری اور قومی سلامتی کے تحفظات کو برقرار رکھتے ہوئے جدت طرازی کی حمایت کرتی ہے۔

## صارفین کی فلاح و بہبود: گھریلو سپلائی میں خلل ڈالے بغیر درآمدات میں اضافہ

دریں اثنا، یہ معاہدہ صارفین پر مبنی منتخب درآمدات تک کیلیبریٹڈ رسائی کو قابل بنا کر صارفین کی بہبود کو بھی تقویت دیتا ہے جو گھریلو کسانوں یا پروڈیوسرز پر دباؤ ڈالے بغیر مانگ کے فرق کو پورا کرتی ہے۔

محدود اور ساختی رسائی اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ درآمدات کو بدلنے کے بجائے، گھریلو پیداوار، قیمتوں میں استحکام اور صارفین کے لیے مصنوعات کی زیادہ اقسام میں تعاون فراہم کرتی ہے۔

کلیدی صارف پر مبنی مصنوعات کے زمرے میں درختوں کے گری دار میوے شامل ہیں۔ تازہ اور پروسس شدہ پھل جیسے بیر، طاق اور اعلیٰ معیار کے تیل؛ پروسیسرڈ فوڈ پروڈکٹس بشمول خمیر، مارجرین اور بالون؛ شراب اور پریمیم مشروبات؛ پالتو جانوروں کے کھانے کی منتخب مصنوعات اور منجمد کھانے کی اشیاء جیسے سالن، کوڈ اور الاسکا پولاک۔

### رمیانی اشیاء جو ہندوستانی مینوفیکچرنگ اور ویلیو چینز کو مضبوط کرتی ہیں

یہ معاہدہ اہم انٹر میڈیٹ ان پٹ تک رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہے جو ہندوستان کے برآمداتی انجن کو تقویت دیتا ہے۔ خام مال اور خصوصی اجزاء کو مسابقتی شرائط پر داخل کرنے کے قابل بن کر، فریم ورک ویلیو ایڈڈ مینوفیکچرنگ کو مضبوط کرتا ہے اور عالمی سپلائی چینز میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرتا ہے۔

اہم درمیانی سامان میں کھر دے ہیرے اور قیمتی پتھر شامل ہیں۔ دواسازی اور زرعی پروسیڈنگ کے لیے خصوصی کیمیکل؛ فعال منتخبہ دواسازی اجزاء؛ سیسی کنڈکٹرویلز اور فائبریکیشن ان پٹ؛ الیکٹرانکس کے اجزاء جیسے آئی سی سبسٹریٹس، سنسرز اور مائیکروکنٹرولرز؛ کاربن فائبر اور خاص مواد؛ صنعتی خامروں؛ صنعتی مشینری کے پرزے اور صحت سے متعلق اوزار؛ ایرو اسپیس اجزاء؛ بیٹری کے مواد بشمول لیتھیم مرکبات اور کیتھوڈ مواد؛ اور کھاد کے آدان جیسے فاسفیٹ راک اور پوٹاش جہاں لاگت سے موثر ہوں۔

### اعلیٰ ٹیکنالوجی اور جدید ٹیکنالوجی کی درآمدات

یہ معاہدہ اعلیٰ ٹیکنالوجی اور اسٹریٹجک اشیاء تک رسائی کی سہولت فراہم کرتے ہوئے ہندوستان کی تکنیکی ترقی کی حمایت کرتا ہے جو گھریلو صلاحیت کی تعمیر کو متحرک کرتی ہے۔ خود انحصاری کے مقاصد کو تقویت دیتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی تک رسائی ہندوستان کی ڈیجیٹل اور صنعتی تبدیلی کو تیز کرتی ہے۔ کلیدی ہائی ٹیکنالوجی کیٹیگریز میں جدید طبی آلات شامل ہیں جیسے کہ تشخیصی امیجنگ کا سامان اور سرجیکل روبوٹکس؛ مصنوعی ذہانت چپس اور اعلیٰ کارکردگی والے پروسیسرز؛ سیسی کنڈکٹرویلز مینوفیکچرنگ کا سامان؛ کلاؤڈ کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر ہارڈ ویئر؛ ٹیلی کام اور آئی سی ٹی نیٹ ورک کا سامان؛ سائبر سیکیورٹی ہارڈ ویئر؛ غیر حساس ایرو اسپیس الیکٹرانکس؛ صاف توانائی کی ٹیکنالوجی بشمول اسمارٹ گریڈز اور میٹر؛ صحت سے متعلق زراعت ٹیکنالوجی؛ بائیو ٹیکنالوجی ریسرچ کا سامان؛ کوانٹم کمپیوٹنگ اجزاء؛ جدید لیبارٹری اور جانچ کا سامان؛ سیٹلائٹ اور خلائی ٹیکنالوجی کے اجزاء؛ اور ڈیٹا سینٹر کے بنیادی ڈھانچے کا سامان۔

### ترقی پذیر اسٹریٹجک شراکت داری

بھارت-امریکہ دو طرفہ تجارتی معاہدہ دو بڑی عالمی معیشتوں کے درمیان اقتصادی تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک تبدیلی کے قدم کی نمائندگی کرتا ہے۔

30-ٹرلیں امریکی ڈالر مارکیٹ تک رسائی کی راہ ہموار کر کے، برآمدات کے کافی حصے پر ٹریف کو معقول بن کر، مصنوعات کے بڑے حجم پر صفر ڈیوٹی فوائد حاصل کر کے اور ڈیجیٹل اور اسٹریٹجک ٹیکنالوجی کے تعاون کو تقویت دیتے ہوئے، یہ معاہدہ ہندوستان کی عالمی تجارتی پوزیشننگ کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔

ایک ہی وقت میں، اس کا کیلیبر نیڈ، حساسیت پر مبنی نقطہ نظر کسانوں، ایم ایس ایم ایز اور گھریلو صنعت کی حفاظت کرتا ہے۔ یہ فریم ورک تحفظ کے ساتھ ترقی، پک کے ساتھ مسابقت، اور قومی مفاد کے ساتھ توسیع کو متوازن کرتا ہے، برآمدات کی قیادت میں پائیدار ترقی، گہرے عالمی انضمام اور طویل مدتی اقتصادی طاقت کے لیے ہندوستان کو ایک پوزیشن فراہم کرتا ہے۔

پ 9 ی ڈی ایف فائل دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں۔

\*\*\*\*\*